بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲۸

ذٰلِكَ الْفَضْلُ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۔ ۳۰ نبوت ۱۳۴۷ ہش ۳۰ نومبر ۶۸ء | نمبر ۲۷۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی سے ڈرتا رہے

جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالےٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے

"خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپکو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالےٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالےٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپرواہی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔ جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالےٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے۔ گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے۔

بہت سے آدمی اس دنیا میں ایسے ہیں کہ ان کی زندگی ایک اندھے آدمی کی سی ہے کیونکہ وہ اس بات پر کوئی اطلاع ہی نہیں رکھتے کہ وہ گناہ کرتے ہیں یا گناہ کسے کہتے ہیں۔ عوام تو عوام بہت سے عالموں فاضلوں کو بھی پتہ نہیں کہ وہ گناہ کر رہے ہیں، حالانکہ وہ بعض گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔"

(البدر ۱۶ مارچ ۱۹۰۴ء)

105

اخبار احمدیہ

—○ ربوہ ۲۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ درد کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ لیکن عام طبیعت بفضلہٖ تعالےٰ اچھی ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

—○ ربوہ ۲۹ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت کل سارا دن بہت ناساز رہی۔ آج صبح بھی طبیعت ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔۔ آمین

—○ محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ آپ بعارضہ بخار و زکام بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں آپ کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

—○ چوہدری فاروق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام احمد صاحب بسرا جو شوگر مل منڈی بہاؤالدین میں کام کرتے ہیں چند دن ہوئے ڈیوٹی پر جاتے ہوئے ایک ٹرک کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں ایک ٹانگ گھٹنے کے اوپر سے ٹوٹ گئی ہے سول ہسپتال سرگودہا میں زیر علاج ہیں جملہ احباب کرام کی خدمت میں ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (احمد خان نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

—○ اللہ تعالےٰ نے ۸ نبوت ۱۳۴۷ ہش کو مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم اوکاڑہ کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ عمر دراز عطا ہونے اور اسکے خادم دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

عزیز جعفر احمد خان سلمہ کے لئے دعائے خاص کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید

عزیزم مکرم عباس احمد خان صاحب ابن حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بڑے فرزند عزیزم جعفر احمد خان سلمہ (عمر ۱۹ سال) کا ۲۶ ماہ نبوت ۱۳۴۷ ہش بروز منگل لاہور میں دماغ کا اپریشن ہوا ہے۔ یہ نہایت نازک اور میجر اپریشن کئی گھنٹے تک جاری رہا۔ اس کے بعد عزیز پر دو دن تک بے ہوشی طاری رہی۔ ۲۸ نبوت سے اب عزیز تھوڑا بہت ہوش میں ہے۔ لیکن اپریشن کی نوعیت (باقی دیکھیں ص پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

اللہ تعالےٰ کی رحمت کو حاصل کرنے کے ۲ گُر

اپنی زندگیوں کو رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقاصدِ عالیہ کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرو

خدا کا رسولؐ اور اس کے خلفاء جو بھی فیصلہ کریں انہیں بشاشتِ قلبی کے ساتھ قبول کرو

دوست میری صحت کے لئے دعا کریں تا کہ خلافت کی اہم ذمہ واریوں کو میں اچھی طرح نبھا سکوں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۶ ماہ ظہور ۱۳۴۷ ہش بمقام احمدیہ ہال کراچی

(مرتبہ :۔ مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب)

تشہد اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُکُمْ مِّنَ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَ بِکُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِکُمْ رَحْمَۃً ؕ وَلَا یَجِدُوْنَ لَھُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا (احزاب ۱۸)

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (احزاب ۵۷)

وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗٓ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ مِنْ اَمْرِھِمْ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ؕ (احزاب ۳۷)

اللہ تعالےٰ کے فضل سے میری

طبیعت پہلے سے اچھی ہے

اور خون میں شکر اور رقارورہ میں جو شکر تھی وہ بھی کافی کم ہو چکی ہے اور جو ڈاکٹر میرے معالج ہیں ان کی رائے یہ ہے کہ ابھی دوائی نہ کھائی جائے۔ یہ سب کچھ بغیر دوا کے کھانے کے ہو رہا ہے اور کچھ دنوں تک دیکھنا چاہیئے۔ امید ہے اللہ تعالےٰ فضل کرے گا۔ اور گردوں اور دوسرے اعضا کا جو کام ہے وہ معمول پر آجائے گا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

پچھلے جمعہ میں نے

سورۂ احزاب کی ۱۸ ویں آیت کے متعلق

بتایا تھا کہ اس میں یہ مضمون بیان ہوا ہے کہ اللہ تعالےٰ کا کسی فرد یا جماعت کے متعلق رحمت سے محرومی کا فیصلہ ہو تو اس رحمت سے محرومی سے کوئی دوسری ایجنسی یا کوئی دوسری طاقت، اس شخص یا اس جماعت کو بچا نہیں سکتی۔ اور اگر اللہ تعالےٰ کسی کے متعلق یہ فیصلہ کرے کہ وہ اپنی رحمت سے اسے نوازے گا تو خدا کی اس رحمت سے کوئی طاقت ایسے شخص کو محروم نہیں کر سکتی۔ رحمت کا وارث بننا بھی اللہ تعالےٰ کے منشا۔ اور اس کی رحمت پر ہی منحصر ہے اور رحمت سے محرومی بھی ان وجوہات کی بناء پر ہوتی ہے جن کا ذکر قرآنِ عظیم نے کیا ہے اور جن بد راہوں پر چل کر انسان خود کو خدا کے غضب کا وارث بنا لیتا ہے اور اس کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

پہلے حصہ کے متعلق میں ربوہ میں مختصراً چند باتیں بیان کر چکا ہوں جو دوسرا حصہ ہے یعنی رحمت کا وارث بننے کے متعلق۔ اس سلسلہ میں میں نے ایک بات پچھلے خطبہ میں بیان کی تھی جس کا ذکر سورۂ احزاب میں ہی ہے۔

ایک اور عمل صالح

جو خدا تعالےٰ کے فضل سے انسان کو اللہ تعالےٰ کی رحمت کا وارث بنا دیتا ہے جس کے متعلق خدا کا وعدہ ہے کہ اگر خلوصِ نیت کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی خاطر بدنیتی اور ریا کے بغیر یہ کام کرو گے تو میں اپنی رحمت سے تمہیں نوازوں گا۔ وہ سورۂ احزاب کی آیت ۵۷ میں بیان ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الآیۃ۔ اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے ہمیں اس طرف متوجہ کیا ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالےٰ کے ایک عظیم بندے تھے۔ ایک نہایت ارفع مقام پر پہنچنے والے عبد تھے۔ عبد تو تھے لیکن دنیا کے لئے اللہ تعالےٰ کی رحمت جب جوش میں آئی تو اس جوش نے یہ تقاضا کیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسا ایک وجود پیدا کرے اور دین کی اصلاح اور دنیا پر رحمتوں کے دروازے کھولنے کے سامان پیدا کرے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ نبی اکرم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کی بارشوں کا ایک سلسلہ نازل ہو رہا ہے اور اللہ تعالےٰ نے فرشتوں کو اس کام پر لگا یا ہے کہ وہ آپ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور ان مقاصد کے حصول کے لئے دعائیں کرتے رہیں جو مقاصدِ عالیہ لیکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے پس اے انسان اگر تو چاہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا وارث بنے اور اگر تو چاہتا ہے کہ خدا کے فرشتے تیرے لئے بھی دعاؤں میں مشغول ہو جائیں تو اپنی زندگی کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقاصدِ عالیہ کے ساتھ ہم آہنگ کر دے۔

اور ایک جیسا بنا دے پھر خدا کی رحمتوں کا بھی تو وارث ہو جائے گا اور فرشتے جو ان مقاصد عالیہ کے حصول کے لئے ان کے پورا ہونے کے لئے دعاؤں میں لگے ہوئے ہیں ان کی دعاؤں کا بھی تو وارث بن جائیگا کیونکہ تیری اپنی زندگی۔ تیری اپنی کوششیں اور تیری اپنی فکر بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقاصد کو کامیاب بنانے میں لگی ہوئی ہو گی۔ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالےٰ کی رحمت کے وارث بنو گے۔ اگر ایسا کرو گے تو دُنیا بے شک تمہاری مخالفت کرتی رہے۔ دُنیا بے شک تمہیں مٹانے کی کوشش کرتی رہے۔ دُنیا بے شک تمہیں ہر قسم کا دُکھ اور عذاب پہنچانے میں لگی رہے۔ تم اس بات کا یقین رکھو کہ خدا تعالےٰ کی رحمت تمہیں اور صرف تمہیں ملے گی

ایک تیسرا طریق

اللہ تعالےٰ کی رحمت کے حصول کا سورہ احزاب کی آیت ۳۷ میں اللہ تعالےٰ نے یہ بیان فرمایا ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس دُنیا میں بنی نوع انسان کے متعلق روحانی اور اخلاقی فیصلہ کرنے کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔ جو کام آپ کے سپرد کئے گئے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ آپ انسانوں کے درمیان فیصلہ کریں اور جو خدا تعالےٰ کی رحمت کے وارث بننا چاہتے ہوں ان کے لئے ضروری ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جو فیصلہ ہو اس کو بشاشتِ قلبی کے ساتھ قبول کریں اور اس پر عمل کریں۔ اسیطرح جو فیصلے (یہ بات " قَضَی اللّٰہُ " میں آجاتی ہے) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کرتے ہوں ان کو قلبی بشاشت کے ساتھ قبول کرنا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا وارث بناتا ہے اور فرمایا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تم پر اللہ تعالےٰ کی ہدایت اور رحمت کے دروازے کھلیں تو تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم اس گروہ میں خود کو شامل کرو جن کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہو کہ

" وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ "

پر عمل پیرا ہیں۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے بلکہ انکار اور عصیان کی راہوں کو اختیار کرو گے تو اس کے نتیجہ میں ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا بہت بڑی گمراہی میں پڑ جاؤ گے جس کے معنی یہ ہیں کہ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہارے لئے روشن ہدایت اور رحمت کے دروازے کھلیں گے کیونکہ

قرآنِ کریم کا یہ عام محاورہ ہے

کہ بعض جگہ جہاں منفی اور مثبت مضمون بالمقابل ایک دوسرے کے بیان ہوں تو ایک کا ذکر کر دیا جاتا ہے اور دوسرا اس سے واضح ہوتا ہے۔ یہاں بھی یہی بات واضح ہے کیونکہ اس آیت کی رُو سے عصیان کا نتیجہ ضلالت ہے تو جو عصیان نہیں کرتا بلکہ اطاعت کرتا ہے جو بشاشتِ قلبی کے ساتھ خدا اور اس کے رسولؐ اور آپ کے نائبین خلفاء یا جو دوسرے امراء ہیں ان کی باتوں کو مانتا ہے ضلالت کے مقابلہ میں جو چیز ہے وہ اسے ملتی ہے۔ ضلالت کے مقابلہ میں ہدایت ہے اور ہدایت کے نتیجہ میں رحمت نازل ہوتی ہے تو اللہ تعالےٰ نے یہاں یہ فرمایا کہ اگر تم میری رحمت کا وارث بننا چاہتے ہو تو وہ معروف فیصلہ جو خدا کے احکام کی روشنی میں اس کا رسول صلے اللہ علیہ وسلم کرتا ہے یا اس کے خلفاء یا امراء کرتے ہیں انہیں

بشاشتِ قلبی کے ساتھ قبول کرو

عقل کا فیصلہ بھی یہی ہے کہ اس کے بغیر کوئی اتحاد اور یک جہتی قائم نہیں رہ سکتی۔ پھر تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ جو فیصلہ مجھے پسند آیا اسے مَیں قبول کر لیتا ہوں اور جو فیصلہ میرے نفس کی خواہش کے خلاف ہے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہوں۔ اگر مومنوں کی یہی ذہنیّت ہو تو پھر مومنوں کی جماعت نہیں بن سکتی (بلکہ مومن بھی نہیں رہ سکتے) کیونکہ جماعت کے مفہوم میں یہ بات ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس قسم کا شدید لگاؤ اور اتنا گہرا اور شدید تعلق ہو کہ آپ سے ذرّہ بھر دُوری بھی ناقابل برداشت ہو جائے اس روح کے لئے جس کا تعلق اس قسم کا آپ سے ہے۔ اور اگر واقعہ میں اس قسم کا تعلق ہو تو پھر بشاشت اس میں پیدا ہو گی اور انسان کا نفس یہ کہے گا انسان کی عقل۔ اور رُوح یہ کہے گی کہ اے میرے نفس مَیں تیرے دھوکہ میں نہیں آسکتا کیونکہ جس کا فیصلہ میرے متعلق اس رنگ میں ہوا ہے وہ اے میرے نفس تجھ سے زیادہ مجھے پیارا ہے اور میرے نزدیک تجھ سے زیادہ سمجھدار ہے اور میرے نزدیک خدا تعالیٰ کا زیادہ مقرّب ہے۔ وہ اپنے نفس کو مخاطب کر کے یہ کہتا ہے کہ اے نفس تیرے مقابلہ میں وہ پاک وجود خدا کی رحمتوں کا زیادہ وارث ہے اور مَیں جانتا ہوں کہ مَیں اپنے نفس کی ہر خواہش کو ٹھکرا کے بھی اس کے قرب کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ جب یہ ذہنیّت پیدا ہو جائے جب اس قسم کی بشاشت اس میں پیدا ہو جائے تو پھر انسان خدا تعالےٰ کی نعمتوں کا وارث بن جاتا ہے۔ اس میں یہ مضمون بھی پایا جاتا ہے کہ

تمام بد رسوم اور بدعات سے اجتناب

کیا جائے لیکن اس مفہوم کو مَیں دوسری آیت کے ساتھ ملا کر کیونکہ اس کے ساتھ بھی اس کا تعلق ہے بیان کروں گا۔ آج مختصر سا خطبہ اس لئے دینا چاہتا ہوں کہ ابھی تین بجے کے قریب ڈاکٹر نے آکر ٹیسٹ کے لئے میرا خون لینا ہے۔ وہ ابھی چیک کر رہے ہیں اور ٹیسٹ لے رہے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے خدا تعالےٰ کے فضل سے دوائی کے بغیر پہلے کی نسبت بہت افاقہ ہے۔ شافی مطلق تو خدا تعالےٰ کی ذات ہے اور اس کی صفت شفاء کو جوش میں لانے کے لئے قربانی اور ایثار اور صدقہ خیرات اور دعاؤں کی ضرورت ہے جس حد تک اللہ تعالےٰ ان چیزوں کی مجھے توفیق اور سمجھ دیتا ہے مَیں اپنے طور پر لگا ہوا ہوں اور اُمید رکھتا ہوں کہ

دوست بھی دعاؤں کے ساتھ میری مدد کریں گے

اور خدا کے حضور جُھک کر عاجزانہ درخواست کریں گے کہ اے ہمارے پیارے ربّ جو بے شمار صفاتِ حسنہ کا مالک اور شافی بھی ہے ہم میں سے ایک شخص پر تُو نے خلافت کی بہت سی ذمّہ داریاں عائد

کردی ہیں ان کو نبھانے کے لئے اچھی صحت کی بھی ضرورت ہے جہاں اور بہت سی چیزوں کی ضرورت ہے۔ تو ہمارے اس بھائی کو اچھی صحت دے تاکہ وہ صحیح طور پر ذمّہ داریاں نبھا سکے۔ یہ دُنیا اور اس کی زندگی میں دراصل کوئی مزہ نہیں ہے۔ یہ فکر رہتا ہے کہ جب تک انسان زندہ رہے ایسے رنگ میں اللہ تعالےٰ کی عائد کردہ ذمّہ داریوں کو نبھائے کہ وہ خوش رہے اور ناراض کبھی نہ ہو۔ آپ اپنے لئے بھی دعا کیا کریں۔

ایک دعا جو مَیں کثرت سے کرتا ہوں وہ یہی ہے کہ اسے خدا ہمیشہ رضا کی نگاہ ہم پر پڑتی رہے اور کبھی غضب کی نگاہ ہم پر نہ پڑے کیونکہ انسان ہے کیا چیز۔ ایک لحظہ غضب اور قہر کی نگاہ کو برداشت نہیں کرسکتا۔ بعض دفعہ خدا کے غضب اور اس کے قہر کی نگاہ اس دُنیا میں پڑتی ہے۔ جیسے بجلی بعض دفعہ گرتی ہے اور اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے اور ظاہر ٹھیک رہتا ہے۔ بعض انسانوں پر بھی خدا کے قہر اور غضب کی نگاہ پڑتی ہے وہ اندر سے کھوکھلے ہوجاتے ہیں بظاہر چلتے پھرتے اور بعض لوگوں کے نزدیک شاید دیندار بھی ہوں ایسے لوگوں کو

اللہ تعالےٰ دراصل یہ موقع دینا چاہتا ہے

کہ اگر توبہ اور استغفار کرو اور اگر میرے بتلائے ہوئے راہوں پر چلو اور میری طرف واپس لوٹنے کی کوشش کرو تو جس طرح مَیں تمہیں جِلا سکتا ہوں اسی طرح جِلا بھی سکتا ہوں۔ اپنی قدرت کے ساتھ زندہ بھی کرسکتا ہوں لیکن بعض دفعہ وہ بالکل ہلاک کر دیتی ہے اور دوسری زندگی میں بھی جہنّم اس کو نصیب ہوتی ہے۔ تو یہ معمولی چیز نہیں۔ خدا کا ناراض ہوجانا ہماری زندگی میں سب سے بڑی بدقسمتی اور محرومی ہے۔

اللہ تعالےٰ ہمارے تھوڑے کو بھی بعض دفعہ قبول کرلیتا ہے اور پیار کی نگاہ ڈالنے لگ جاتا ہے اس لئے کسی قسم کا فخر درست نہیں۔ نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالےٰ کی دین اور عطا کے متعلق بعض باتیں بیان فرمائیں اور ہر ایک کے بعد یہ فرمایا کہ لا فخر۔ تو جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جیسا پاک وجود جن کے نہ صرف یہ کہ گناہ معاف ہوئے یعنی جو بشری کمزوریاں تھیں وہ ڈھانک دی گئیں استغفار کے نتیجہ میں۔ اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان پیدا کئے کہ جن کو ہم بشری کمزوریاں کہتے ہیں ان کے اظہار کا امکان بھی باقی نہیں رہا بلکہ

اللہ تعالےٰ نے یہ وعدہ بھی کیا

کہ جو تیرے متعلق دوسروں نے گناہ کئے ہیں ایک وقت میں ہم ان کی معافی کا سامان بھی پیدا کردیں گے۔ جیسا کہ مکّہ والوں نے کتنا دُکھ آپ کو پہنچایا تھا۔ کتنے گناہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف انہوں نے کئے ہوئے تھے اسی وعدہ کے مطابق لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کا ایک حسین اور بڑا فرحت بخشنے والا پیغام انہوں نے سُنا۔ آپ بھی لَا فَخْر ہی کا نعرہ لگاتے رہے۔ ہمارا کلمہ ہے اس میں عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ میں عبد کو پہلے رکھا گیا اس واسطے کہ ہم میں سے کوئی جن کی آپ کے مقابلہ میں حیثیت ہی کوئی نہیں یہ نہ سمجھنے لگ جائے کہ میری کوئی اندرونی خوبی ایسی ہے کہ مجھے لا فخر کہنے کی ضرورت نہیں۔ مجھے عبودیّت کا جامہ پہنے رکھنے کی ضرورت نہیں۔ مَیں سینہ تان کر فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ میرے اندر یہ خوبیاں ہیں میرے اندر یہ خوبیاں ہیں۔ جس طرح قرآن مجید میں بعض لوگوں کے متعلق آیا ہے کہ جب دُنیوی انعام ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہمارے اندر اپنے نفس کی ایسی خوبیاں ہیں کہ ہمارا ربّ بھی مجبور ہوگیا ہے کہ ہماری عزّت اور احترام کرے یہ ایک احمقانہ خیال ہے لیکن اس دُنیا میں ایسے احمق بھی پائے جاتے ہیں اس حماقت سے بچتے رہنا چاہیئے اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنا چاہیئے اور خدا سے علاوہ تدبیر اور اعمالِ صالحہ کی کوششوں کے یہ دعا بھی کرتے رہنا چاہیئے کہ اے خدا غضب کی نگاہ سے ہمیں بچائے رکھ کیونکہ ہم اس کی تاب نہیں لا سکتے" اور

محبّت اور پیار اور رضا کی نگاہ

ہم پر پڑتی رہے کیونکہ اس کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ کیا زندگی ہے اگر خدا کے پیار کی نگاہ نہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں ان ہر دو راستوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے جن کا ذکر مَیں نے ابھی کیا ہے یعنی محمّد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک شدید حقیقی اور بشاشت کا تعلق اور جس غرض کے لئے آپ مبعوث ہوئے ہیں اس غرض کو کامیاب بنانے کے لئے ہماری زندگیاں گزریں تاکہ اللہ تعالےٰ کی رحمت اور اس کے فرشتوں کی دعاؤں کے ہم وارث ہوں اور جو فیصلے اور احکام نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہمیں پہنچے ہیں بشاشت سے ان کو قبول کریں اور ان پر عمل کریں اور اپنے لئے کوئی اختیار باقی نہ سمجھیں۔ یہ نہ کہیں کہ قوم میں یا خاندان میں یا برادری میں یا دوستوں میں ناک کٹ جائے گی۔ ناک اس کی کٹتی ہے جس کو خدا کی چھری کاٹتی ہے۔ اس کی ناک نہیں کٹتی جو خدا تعالےٰ کی اطاعت میں دن گزار رہا ہو اور دُنیا کی انگلی اس کی طرف اُٹھے یا اس کے دوست یا رشتہ دار یا قوم یا خاندان طعن کی زبان اس کے خلاف استعمال کریں۔ یہ بیہودہ خیال ہے لیکن بہرحال مَیں بدعات اور رسوم کے متعلق ایک دوسری آیت کے سلسلہ میں کچھ بیان کروں گا اب تو

اس دعا پر ہی ختم کرتا ہوں

کہ اللہ تعالےٰ ہمیں محض اپنے فضل اور توفیق سے عاجزانہ راہوں پر چلتے رہنے کی توفیق بخشے اور ایسے سامان پیدا کرے محض اپنے فضل سے۔ کہ ان راہوں سے ہم نہ بھٹکیں جن راہوں پر ہم چل کر اسی کی رحمت کے وارث بن سکتے ہوں۔

جماعتِ احمدیّہ کا جلسہ سالانہ

مؤرخہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۴۷ ہش (۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء) بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

احادیث الرسولؐ

روزہ اور اس کی اہمیّت

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ "کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَہٗ اِلَّا الصِّیَامَ فَاِنَّہٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ۔ وَالصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّہٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ: اِنِّیْ صَائِمٌ۔ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ۔ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُھُمَا: اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ، وَاِذَا لَقِیَ رَبَّہٗ فَرِحَ بِصَوْمِہٖ"

(بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم صہ ۲۵۵)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اس کی نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے۔ اگر اس سے کوئی گالی گلوچ ہو یا لڑے جھگڑے تو وہ جواب میں کہے مَیں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بُو اللہ تعالےٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہو گی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالےٰ کا لقاء نصیب ہو گا۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ"

(بخاری کتاب الصوم باب من لم یدع قول الزور والعمل بہ صہ ۲۵۵)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا اللہ تعالےٰ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں یعنی اس کا روزہ رکھنا بیکار ہے۔

دعاؤں کی قبولیّت کا خاص مہینہ

اللہ تعالےٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان "بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا" ہے۔ جب، جس موسم اور وقت میں اس کا کوئی بندہ عاجزی و گداز دل کے ساتھ اس کے حضور دستِ سوال بلند کرتا ہے وہ اس کی التجاؤں اور دردمندانہ دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ لیکن بعض اوقات و لمحات قبولیتِ دعا کے لئے خاص ہوتے ہیں۔

رمضان کے بابرکت ایام میں خدائے بزرگ و برتر کی خصوصی رحمتوں اور انوار کا نزول ہوتا ہے، رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مشہور خطبۂ رمضان کے مطابق جو آپؐ نے ایک دفعہ ماہِ شعبان کے آخری دن ارشاد فرمایا اور جو کتبِ احادیث میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے۔ چونکہ رمضان

"بہت ہی برکتوں والا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں ایک ایسی رات آتی ہے جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے۔ اِس ماہ میں جو شخص کوئی نفلی عبادت بجا لاتا ہے اسے اتنا ثواب ملتا ہے جتنا دوسرے مہینوں میں فرض عبادت کے ادا کرنے سے ملتا ہے۔ اور فرض عبادت کا ثواب تو اس مہینہ میں (عام مہینوں کی فرض عبادت سے) ستّر گُنا زیادہ عطا ہوتا ہے۔ اس ماہ میں مومن کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے"

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصوم)

ہاں ان مبارک و مسعود ایّام میں رحمتِ ایزدی خاص جوش میں ہوتی ہے یہاں تک کہ تُفْتَحُ فِیْہِ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ وَتُغْلَقُ فِیْہِ اَبْوَابُ الْجَحِیْمِ وَتُغَلُّ فِیْہِ الشَّیَاطِیْنُ (مسند امام احمد بن حنبل) "اس مہینہ میں جنّت کے دروازے کھُل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو اس مہینہ میں بیڑیاں ڈال دی جاتی ہیں"

پس اِس مبارک مہینہ میں ربّ العزّت اپنے بندوں کے انتہائی قریب آتا، ان کی دعاؤں کو بھی اپنے حضور میں غیرمعمولی طور پر شرفِ قبولیت عطا فرماتا اور انہیں یہ مژدۂ جانفزا سُناتا ہے کہ

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ (البقرہ ع ۲۳)

اور (اے رسولؐ) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تُو جواب دے کہ) مَیں (اُن کے) پاس (ہی) ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں"

اِس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے روزہ دار مومنوں کو خاص طور سے یہ خوشخبری سُنائی ہے کہ وہ اِس عظیم القدر مہینہ میں جو غیرمعمولی برکات و انوار کا مہینہ ہے ان کی دعاؤں کو ضرور سُنتا اور قبول فرماتا ہے۔ پس ہمیں ان بے شمار رحمتوں اور برکتوں سے معمور اور دعاؤں کی قبولیت کے خاص مہینہ میں نہایت توجہ، عاجزی، خشوع و خضوع اور درد و سوز سے بھرے دِل کے ساتھ اپنی ضرورت کی دوسری دعاؤں کے علاوہ خاص طور پر اپنے جان و دل سے پیارے آقا و امام حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام کی صحت و برکت اور سلامتی والی لمبی، فعّال اور خدمتِ اسلام سے بھرپور زندگی کے لئے اور اسلام کی ترقّی و غلبۂ کامل اور شاندار فتح کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسلام کی فتح اور ترقی و غلبہ کے دن کو قریب لانے والی اس مہم کا ذکر کرتے ہوئے جو جماعتِ احمدیہ کی طرف دُنیا کے ہر گوشہ اور ہر خطّہ میں چلائی گئی ہے فرماتے ہیں:۔

(۱) "ظاہری دولت اور طاقت اور سعی کے ذریعہ سے ہم فتح نہیں پا سکتے بلکہ ہمارا ہتھیار ہے صرف دعا اور توجّہ الی اللہ۔ یہ بھاری مہم صرف دعا کے عظیم الشان ذریعہ سے سر ہو گی" (ملفوظات جلد ۹ صہ ۳۰۸)

(۲) "ہماری جماعت کو چاہیئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اس کا وعدہ

[redacted]

ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" (ملفوظات جلد ۹ صہ ۱۶۷)

پس ہمیں ان مبارک ایّام میں خوب دعائیں کرنی چاہئیں خصوصاً آخری عشرۂ رمضان میں اور مذکورہ بالا دعا کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی دعاؤں میں ان تمام مجاہدین اور انصار و خدام دین کو بھی یاد رکھنا چاہیئے جو کسی نہ کسی رنگ میں خدمتِ اسلام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہو اور ہمیں ہر اس راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے جس سے ہم اس کا قُرب حاصل کر سکیں۔

اٰمِیْن یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

نذیر احمد خادم

چک ۱۸۴ ڈاکخانہ کھچی والا ضلع بہاولنگر

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کا

مقامِ توکّل

توکل کے معنی ہیں بھروسہ کرنا مشکلات اور الجھنوں کے حل کے لئے اعتماد کرتے ہوئے مدد کا خواستگار ہونا۔

دنیا میں کوئی ایسا وجود نہیں جو یہ دعویٰ کر سکے کہ میں تن تنہا اور اکیلا رہتے ہوئے اپنی زندگی کے دن اطمینان و سکون سے گزار سکتا ہوں اسے کسی نہ کسی ذات کا سہارا ہے کہ اس پر توکل کرنا پڑتا ہے۔ ایک دنیادار دنیاداروں کی طرف توجہ کرے گا۔ تو ایک خدا پرست اپنی تمام امیدیں اپنے خالق حقیقی سے وابستہ کرے گا۔

ہر نبی کی زندگی کا محور اور مرکز خدا تعالےٰ کی ذات ہوتی ہے اور اسی پر توکل رکھتے ہوئے اور اسی کے بھروسہ پر وہ اپنے فرائض منصبی کی بجا آوری میں سرگرم عمل رہتا ہے۔ لیکن ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ سرور کائنات فخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم اس وصف میں بھی عدیم المثال تھے ؎

نبوت کے تھے جس قدر بھی کمال
وہ سب آپ میں جمع ہیں لامحال
صفاتِ جمال اور صفات جلال
ہر اک رنگ ہے بس عدیم المثال

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ہر لمحہ آپ کے اللہ تعالےٰ پر توکل کا زندہ ثبوت ہے۔ اللہ تعالےٰ کی ذات بابرکات ہی آپ کی پناہ گاہ تھی۔ اور یہی آپ کا سہارا تھا۔ آپ اسی کے سہارے زندہ رہے اور اسی کے سہارے ہی اپنے تمام مخالفین پر غالب آکر اپنے محبوب ازلی سے جا ملے۔ ہجرت کا جو واقعہ آپ کو پیش آیا اگر اسی پر غور کیا جائے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے توکل بے شمار ایمان افروز نظارے نظر آئیں گے۔ آپ کمزور ہیں۔ سارے کفار آپ کی جان کے درپے اور آپ کے خون کے پیاسے ہیں۔ آپ کو قتل کرنے کے ناپاک منصوبے تیار کئے جا رہے ہیں لیکن آپ کسی بات سے خوفزدہ نہیں کیونکہ آپ کا خدا یہ کہہ رہا ہے کہ

اے میرے رسول تجھے کس بات کا غم ہے تیری پناہ گاہ وہ حیّ و قیوم ذات ہے جس پر کبھی موت وارد نہیں ہوتی۔ اسی پر بھروسہ رکھو اور اسی کی حمد کے ترانے گاؤ

پھر آپ کے صحابہ پر کفار مکہ کے مظالم انتہا تک پہنچ جاتے ہیں تو آپ انہیں مکہ سے ہجرت کرنے کی اجازت مرحمت فرماتے ہیں۔ آپ اس بات سے خوفزدہ نہیں۔ ان جاں نثاروں کی غیر موجودگی میں کفار کو میرے خلاف اپنی ناپاک سازشوں کو عملی جامہ پہنانے کا موقعہ ہاتھ آجائے گا کیونکہ آپ کو اپنے محبوب ازلی پر توکل ہے۔ لہذا آپ اسی کے حکم کا انتظار فرماتے ہیں۔ توکل کا یہ وہ بلند ترین مقام ہے جس کی نظیر کہیں اور ڈھونڈنا ناممکن ہے۔

پھر جب خدا تعالےٰ کی طرف سے آپ کو ہجرت کا حکم ہوتا ہے تو اپنے پیارے ساتھی حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی معیت میں نہایت اطمینان کے ساتھ مدینہ کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔ ہمیں اسی واقعہ میں آپ کے توکل کا ایک عظیم الشان منظر نظر آتا ہے۔ آپ اپنے عاشق صادق حضرت ابوبکر رضؓ کی معیت میں غارِ ثور میں تشریف فرما ہیں۔ کفار مکہ آپ کو تلاش کرتے ہوئے غار کے منہ پر جا پہنچتے ہیں۔ اگر ان میں سے ایک بھی اندر جھانکے تو آسانی سے آپ کو دیکھ سکتا ہے۔ یہ منظر ایسا ہے جو دنیا کے بہادر سے بہادر انسان کا پتہ پانی کرنے کے لئے کافی ہے لیکن قربان جائیں پیارے آقا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر کہ جب آپ کا عاشق صادق آپ کے پکڑے جانے کے خوف کا اظہار کرتا ہے۔ تو آپ خدا تعالےٰ کی بے انتہا قدرتوں پر کامل بھروسہ اور اسی قادر و توانا ذات پر کامل توکل رکھتے ہوئے اپنے عاشق صادق سے فرماتے ہیں

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا (توبہ ع ۶)

یعنی اے میرے رفیق تو غم نہ کھا۔ اللہ تعالےٰ یقیناً ہمارے ساتھ ہے

اللہ اللہ!! خدا تعالےٰ کی ذات پر کس قدر توکل اور بھروسہ ہے اور اس کی زندہ قدرتوں پر کس قدر یقین ہے اور اسی کے اس فرمان مبارک کا کیا ہی شاندار عملی نمونہ آپ کی ذات مبارک میں پایا جاتا ہے کہ

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ (ابراھیم ع ۲)

یعنی اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ پر کامل توکل نہ کریں۔ حالانکہ اس نے ہمارے مناسب حال ہمیں راستے دکھلائے ہیں۔ اور جو دکھ تم نے ہمیں دے رکھا ہے۔ اس پر ہم یقیناً صبر کرتے چلے جائیں گے۔ اور بھروسہ کرنے والوں کو تو اللہ تعالےٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔

پھر اسی سفر کا واقعہ ہے کہ کفار مکہ جو آپ کے جانی دشمن اور خون کے پیاسے تھے آپ کے سر کی قیمت سو سرخ اونٹ مقرر کر دیتے ہیں۔ ایک شخص سراقہ آپ کا تعاقب کرتا ہے۔ وہ آپ سے چند قدم کے فاصلے پر رہ جاتا ہے۔ لیکن آپ ہرگز ہراساں نہیں ہوتے۔ کیونکہ آپ کو اپنے محبوب ازلی پر پورا پورا توکل ہے۔ آپ پورے اطمینان اور وقار کے ساتھ سفر جاری رکھتے ہیں۔ سراقہ کا گھوڑا تین بار زمین میں دھنس جاتا ہے۔ اور وہ آپ کو پکڑنے میں ناکام رہ جاتا ہے۔

خدا تعالےٰ کی ہزار ہزار رحمتیں اور برکتیں ہوں اس پاک نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر جس نے ہمیں بتایا کہ ہماری تمام تدابیر کا محور خدا تعالےٰ کی ہی ذات بابرکات ہونی چاہیئے۔ اور اسی پر توکل اور بھروسہ رکھتے ہوئے ہم دونوں جہانوں میں سرخروئی حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

(غلام احمد خادم چک ۶۔۷ ضلع بہاولنگر)

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے" (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

(منیجر الفضل ربوہ)

بعثت بعد الموت

اللہ تعالیٰ نے موت و حیات کا سلسلہ اس لئے شروع کیا ہے تا دہ دیکھے کہ ہم میں سے کون نیک اعمال بجالاتا ہے اور کون سرکشی اختیار کر کے شیطان کا دوست بنتا ہے۔ اگر دنیوی زندگی کا یہی مقصد ہے اور یقیناً ہے تو ایک وقت ایسا آنا چاہیئے جب کہ نیک و بد کو اس کے اعمال کی جزا دی جائے۔ اسی لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری موت کے بعد ہمیں زندہ کرے گا اور جزا و سزا کا دن دیکھنا ہوگا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور دریافت فرمایا کہ ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا

الایمان ان تومن باللہ وملٰئکتہ
وبلقائہ ورسلہ وتومن بالبعث۔

(بخاری جلد اول کتاب الایمان)

ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر، ملائکہ پر اسکی لقاء اس کے رسولوں اور اس بعث پر ایمان لائے۔

بعثت بعد الموت کی فلاسفی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا، بلکہ خاص مقصد کے پیش نظر پیدا کیا ہے۔ اسی دنیا کی آخرت کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں۔

فما متاع الحیٰوۃ الدنیا فی الآخرۃ الا قلیل

اس دنیوی زندگی کی آخرت کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں۔ یہ تصور انسان کی زندگی کے سنوارنے کے لئے بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ اعمال میں سداد پیدا کرتا ہے اور گناہوں سے روکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"گناہوں سے بچنے کا صرف ایک ہی طریق ہے کہ اس بات پہ انسان کو کامل یقین ہو جائے کہ خدا ہے اور جزا سزا دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صلا)

قرآن مجید کی آخری آیات میں جزا و سزا کے پہلو کو بہت بیان کیا ہے تا انسان دور اندیشی سے کام لے کر دنیا کی محبت پہ دین کو ترجیح دے۔ اور نیکی اور روحانیت میں ترقی کرے۔ نیک اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کریں گے اور بد اس کی سزا کے مستحق ہوں گے۔ آخرت کا تصور پیش کر کے انسان کو نیک اعمال سرانجام دینے کی طرف متوجہ کیا گیا ہے اور اس ضمن میں اسکی ہمت افزائی کی گئی ہے

جزا و سزا

جزا و عالم آخرت درحقیقت دنیوی عالم کا عکس ہے اس میں ایمان اور کفر نتائج ظاہر ہوں گے۔ اور اعمال انسانی جسمانی طور پہ تمثلی نظر آئیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کلما رزقوا منھا من ثمرۃ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس دنیا میں رزقنا من قبل سے مراد یہ نہیں کہ دنیا کے آم خربوزے اور دوسرے پھل اور دنیا کا دودھ اور شہد اُن کو یاد آجائیگا نہیں بلکہ اصل یہ ہے کہ مومن جو اخلاص اور محبت کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور اس ذوق و شوق سے جو لذت ان کو محسوس ہوتی ہے تو بہشت کی نعمتوں اور لذتوں کے حاصل ہونے پر وہ لذت ان کو یاد آجائے گی" (ملفوظات جلد ششم ۱۲۹)

قرآن مجید میں متعدد مقام پہ سزاؤں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے جیسا عمل ہوگا ویسی ہی سزا ہوگی۔

اس دنیا کے ناپسندیدہ اور ناپاک افعال دوسرے عالم میں عذاب جہنم کی شکل میں ظاہر ہو جائیں گے۔ گویا خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی آنکھیں اس جہاں سے ہی لے جانی پڑتی ہیں جزا و سزا کا سلسلہ یہاں سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لقد کنت فی غفلۃ من ھذا فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید
(ق ۲۳)

(اور ہم کہیں گے) تو اس (دن) سے غفلت میں پڑا ہوا تھا۔ سو آخر ہم نے تیرا پردہ اٹھا دیا اور آج کے دن تیری نظر بڑی تیز ہے (اور تو سب کچھ دیکھ رہا ہے) اس کی تفسیر حضور خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"یعنی آج تو اپنے سب عیب و صواب کو اچھی طرح سمجھ رہا ہے اور وہ دنیوی حالت بھول گیا ہے جب کہ اپنے ہر قول و فعل کے اچھے ہونے پر اصرار کرتا تھا"

(تفسیر سورۃ ق ضمیمہ آیت ۲۳ ص۱۸)

(ملک رفیق احمد)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ایک ملاقات کے بعد

حُسن و جمال دیکھ کے حیران ہو گئے
عشاق آج چاک گریبان ہو گئے
[illegible]

پہنچے جو بزم ناز میں دل ہاتھ سے گیا
سرشار و مست و بے خود و قرباں ہو گئے

یوں میرے حالِ زار پہ کی لُطف سے نگاہ
گویا تمام درد کا درمان ہو گئے

کیا کیا کہوں تلطف و شفقت کی داستاں
مجموعۂ مروت و احسان ہو گئے

چھیڑا کچھ اس طریق سے ذکرِ کلام پاک
برنا و پیر عاشق قرآن ہو گئے

یادِ خدا میں محو ہیں احباب رات دن
طاعت گزار خرم و شاداں ہو گئے

دی ان کو "وقفِ عارضی" نے زندگی نئی
اس راہ میں جو تابع فرمان ہو گئے

ہوتا ہے آسمان سے انوار کا نزول
جو تیرہ دل تھے صاحبِ عرفان ہو گئے

اس دورِ پُر فساد میں اس در پہ آ کے شوق
صد شکر زیر سایۂ رحمٰن ہو گئے

عبدالحمید شوق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کے عظیم الشان اثرات

(مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ملتان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑے پُرشوکت الفاظ میں آج سے ستر برس قبل یہ اعلان فرمایا تھا:-

"یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے ۔۔۔ یاد رکھو کہ عیسائیت کا ستارہ جلد ختم ہونے والا ہے وہ دن آتے ہیں کہ عیسائیوں کے سعادتمند لڑکے سچے خدا کو پہچان لیں گے اور پرانے بچھڑے ہوئے وحدہٗ لاشریک کو روتے ہوئے آملیں گے۔ یہ وہ روح بولتی ہے جو میرے اندر ہے جس قدر کوئی سچائی سے لڑ سکتا ہے لڑے لیکن یہ وعدے متبدل نہیں ہونگے۔" (سراج منیر صفحہ ۷۶)

مسیحی حضرات عام طور پر مسیح علیہ السلام کی الوہیت کو ثابت کرنے کے لئے ان کی بن باپ پیدائش کو بطور دلیل پیش کرتے ہیں اور بڑے زور و شور سے کہتے ہیں کہ مسیح کی خارق عادت پیدائش اسے بیا ہے اس لئے بیگناہ ہے اور ان کے الوہی معجزات ثبوت ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں براہین قاطعہ کے ساتھ ان دلائل کا رد فرمایا ہے۔ چنانچہ ان دلائل کے عظیم الشان اثر نے عیسائی دنیا میں ایک زلزلہ بپا کر دیا ہے۔ اس وقت پادری یوحن جونز صاحب کی کتاب The People of The Mosque کا اردو ترجمہ "اہل مسجد" ہمارے سامنے ہے یہ کتاب دراصل عیسائی مناظروں کو اسلام کا مختصر تعارف کروانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس میں مجمل طور پر اسلام کے دورِ اوّل، اصلِ اسلام، عقائد و اعمال، اسلامی فرقے اور دنیائے جدید میں اسلام کی حالت پر بحث کی گئی ہے اور جابجا اسلام اور بانیٔ اسلام پر حملے بھی کئے گئے ہیں اور تحریک احمدیت کے بارہ میں بھی خاصی بحث موجود ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیشکردہ دلائل کو پادری صاحب چھو بھی نہیں سکے گو انہوں نے ادھر اُدھر بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔ اس کتاب میں پادری یوحن جونز صاحب مسیح فوق الفطرت پیدائش اس کی ابنیت اور الوہیت کے متعلق لکھتے ہیں:-

"حقیقت یہ ہے کہ مسیح کی پیدائش کا مسئلہ ہمارے مسیحی ایمان پر حقیقی اثر نہیں ڈالتا اور اس کے طریق پیدائش کے مسائل سے نہ تو اس کی بے گناہی نہ اسکی ربنیت اور اس کی الوہیت کے مسائل وابستہ ہیں۔" اہل مسجد صفحہ ۳۴۳

اور پھر آگے چل کر لکھتے ہیں:-

"جب ہم اس امتیازی فرق کو اپنے سامنے رکھتے ہیں۔ تو حضرت مسیح کے فوق الفطرت طریقہ پر گناہ سے بری ہونے کے دعویٰ کو ماننے کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی۔ ہم دیکھ چکے ہیں کہ صرف ماں سے بغیر باپ پیدا ہونا بھی گناہ سے اس قسم کی برأت نہیں دے سکتا اور نہ ہم یہ کہہ سکتے کہ اگر خداوند مسیح کو صرف ماں سے پیدا ہونے پر بھی آپ کو ابتداً بے گناہی بخش سکتا تھا۔ بہرحال شوہر کا نہ ہونا خداوند مسیح کی ماں کو بیگناہ نہیں کر دیتا اور اگر ہم یہ نہیں مانتے تو پھر رومن کیتھولک عقیدہ ہمیں ماننا پڑے گا کہ خود مریم مقدسہ موروثی گناہ سے پاک تھیں اور تب یہ سلسلہ یہیں ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ ضرورت پڑتی ہے کہ مقدسہ مریم کی والدہ بھی موروثی گناہ سے بری ہو اور پھر آپ کی نانی بھی اور اسی طرح یہ سلسلہ پشت در پشت پوری نسل کو موروثی گناہ سے پاک ٹھہراتا ہوا حوّا تک پہنچتا ہے کہ جسے بھی اس صورت میں گناہ سے منزہ ہونا چاہیئے لیکن ٹھیک اسی موقعہ پر مسلمان بعض مسیحیوں کے اپنے الفاظ ان کے خلاف استعمال کرتا اور اصرار کرتا ہے کہ آدمؑ کی برگشتگی کی تعلیم کا اطلاق مقدسہ مریم پر بھی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ تم مسیحی مانتے ہو کہ دنیا میں گناہ حوّا کے ذریعے آیا"

(اہل مسجد صفحہ ۳۴۴)

دوسری بات جو مسیحی حضرات حضرت مسیح کی الوہیت کو ثابت کرنے کے لئے پیش کرتے ہیں۔ وہ ان کے معجزات ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان معجزات

جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۶۸ء

بعض ضروری امور

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے دن قریب آ رہے ہیں۔ خوش قسمت ہونگی وہ بہنیں جو جلسہ سالانہ کی برکات سے فائدہ حاصل کر سکیں گی۔ اس سلسلہ میں بہنوں کو چاہیئے کہ وہ چند باتوں کو مدنظر رکھیں۔

١۔ جو بہنیں لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام قیام کرنا چاہتی ہیں وہ اپنی مقررہ کروں میں ٹھہریں جو اُن کے شہر کے لئے مقرر ہیں۔

٢۔ یہاں آکر اپنا وقت ضائع نہ کریں مقررہ وقت پر جلسہ گاہ پہنچیں۔ ملاقاتیں جلسہ ختم ہونے کے بعد کریں۔ جلسہ گاہ میں خاموشی سے بیٹھیں

٣۔ صفائی کا از حد خیال رکھیں۔ راستوں میں کھانے پینے کی اشیاء کے چھلکے نہ پھینکیں اس غرض کے لئے کوڑا ڈالنے کے ڈرم لگائے جا رہے ہیں۔

٤۔ اپنے بچوں کی حفاظت کا خود خیال رکھیں۔

٥۔ سٹیج کے ٹکٹوں کے لئے اصرار نہ کریں۔ سٹیج کے ٹکٹ کے متعلق لجنہ اماء اللہ کے فیصلہ کے بموجب خواتین خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابیات بزرگ اور بوڑھی خواتین امراء کے اضلاع کی بیگمات۔ لجنات کی صدر اور بہت دور سے آنے والی خواتین کو دیا جاتا ہے۔ نیز بے پردہ خواتین کو اگر وہ احمدی ہیں ٹکٹ نہیں دیا جائے گا سٹیج کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے اگر آپ مذکورہ بالا قانون کے ماتحت آتی ہیں تو یکم دسمبر سے پہلے لجنہ اماء اللہ مقامی کی تصدیق سے منگوا لیں تا آپ کو ٹکٹ حاصل کرنے میں دقت نہ ہو۔

٦۔ ربوہ پہنچ کر بھی جنہوں نے ٹکٹ لینا ہو وہ ۲۵ تاریخ کو مجھ سے یا صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ سے ٹکٹ حاصل کر لیں۔ جو بہنیں ۲۵ کی رات تک ٹکٹ حاصل نہیں کریں گی۔ ان کو صبح کے وقت جلسہ شروع ہونے پر ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ ٹکٹ حاصل کرنے کی وجہ سے شور ہوتا ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر بہنیں سکون سے سن نہیں سکتیں۔

تمام لجنات کی عہدیداران ان سب امور کا اعلان بار بار جلسہ آنے سے قبل اپنی لجنہ میں کر دیں تا کسی کو شکوہ نہ رہے کہ اطلاع نہیں ملی۔

خاکسار مریم صدیقہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کے والد صاحب آنکھوں کے اپریشن کے لئے گنگا رام ہسپتال لاہور کے آئی وارڈ میں داخل ہیں۔ اور چند روز میں اُن کی بائیں آنکھ کا اپریشن ہوگا بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت اُن کے کامیاب اپریشن اور صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں"

(ملک مسعود احمد انچارج ڈیری فارم پشاور یونیورسٹی پشاور)

کی حقیقت پر بھی زبردست بحث فرمائی ہے۔ آپ کے پیشکردہ علم کلام کی عظمت نے مصنف مذکور کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ واشگاف الفاظ میں اقرار کرے کہ مسیح کے معجزات دلیلِ الوہیت نہیں۔ چنانچہ پادری صاحب موصوف لکھتے ہیں

"اس موقعہ پر ہم صفائی سے سمجھ لیں اور صاف دلی کے ساتھ مان لینے کو تیار ہیں کہ مسیحیت کو ثابت کرنے کے لئے مسیح کے معجزات کا سہارا ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں جیسا کہ پیشتر ہوتا رہا ہے اور نہ اس کی الوہیت کے ثبوت کے لئے ہم ان کے محتاج ہیں۔" (اہل مسجد صفحہ ۳۴۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سچ فرمایا تھا

آ رہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج ۔ نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

تبخیر معدہ پریشانی، خوف، وہم کی کامیاب علاج گاہ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ و گول کچہری بازار لائلپور

اسلام میں والدین سے حسنِ سلوک کی اہمیت

(مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر دوکا)

۱۵۹

اسلامی معاشرہ میں سب سے پہلے درجہ پر جن لوگوں سے حسن سلوک کیا جانا چاہیئے وہ والدین ہیں۔ والدین کا رتبہ بہت بڑا ہے اگر انسان اپنے والدین کی رضامندی چاہتا ہے تو ضروری ہے کہ وہ ان کی اطاعت کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ اُمَّھٰتِکُمْ

یعنی اگر تم خدا کی رضامندی حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ تم اپنی ماں کی عزت کرو کیونکہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ باپ کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"رِضَا الرَّبِّ فِیْ رِضَا الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِیْ سَخَطِ الْوَالِدِ"

کہ اگر باپ خوش ہے تو خدا کی خوشنودی بھی یہی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا۔ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا۔ وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔

(بنی اسرائیل رکوع ۳)

ترجمہ:۔ تیرے رب نے (اس بات کا) تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور (نیز یہ کہ اپنے) ماں باپ سے اچھا سلوک کرو اگر ان میں سے کسی ایک پر یا ان دونوں پر تری زندگی میں بڑھاپا آجائے تو انہیں (ان کی کسی بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے) اُف تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک اور ان سے (ہمیشہ) نرمی سے بات کر اور رحم کے جذبہ کے ماتحت ان کے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کر اور (ان کے لئے دعا کرتے وقت) کہا کر (کہ اے) میرے رب! ان پر مہربانی فرما کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی تھی۔

گو اس جگہ خطاب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے مگر مراد آپ کی امت ہے کیونکہ یہ حکم ماں باپ سے سلوک کا ہے اور آپ کے والد آپ کی ولادت (پیدائش) سے پہلے اور آپ کی والدہ ماجدہ آپ کے بچپن میں ہی فوت ہو گئیں تھیں۔

اس آیت کریمہ سے صاف طور پر والدین کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔ اس آیت کریمہ میں ہمیں ایک نہایت اہم دعا بھی سکھائی گئی ہے وہ یہ کہ ہم اس دعا کو اپنا ورد بنائیں

قُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا،

انسان ناشکرا ہے وہ کسی رنگ میں بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کر سکتا لیکن وہ شخص بڑا ہی خوش قسمت ہے جس کے والدین زندہ ہوں پھر وہ ان کی عزت و احترام میں انتہا تک پہنچا ہوا ہو اور ان کی کسی بات پر اف تک نہ کہتا ہو۔ وہ یقیناً بڑا ہی خوش قسمت شخص ہے وہ شخص جو اپنے ماں باپ کی خوشنودی چاہتا ہے وہ دنیا میں بھی ترقی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے مقربوں میں سے ہوتا ہے۔ ہمارے لئے یہ ایک ایسا زینہ ہے ایک ایسی سیڑھی ہے جس کے ذریعہ سے ہم ارفع مقام حاصل کر سکتے ہیں اور والدین کی نافرمانی ایک زہر ہے۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"کیا میں تمہیں بڑے بڑے گناہوں سے آگاہ نہ کروں۔ صحابہ نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ کا شرک اور والدین کی نافرمانی۔ (ترمذی جلد ۲)

والدین تو اپنے بچے کے لئے سراپا رحمت و شفقت ہوتے ہیں اس رحمت و شفقت کے خزانہ کی جتنی قدر ہو سکے کرنی چاہیئے۔

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مٹی میں ملے اس کی ناک مٹی میں ملے اس کی ناک یہ الفاظ آپ نے تین دفعہ دہرائے یعنی ایسا شخص قابل مذمت اور بد قسمت ہے کہ جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا

اللہ تعالیٰ سورہ لقمان میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کے بارے میں فرماتا ہے:۔

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حَمَلَتْہُ اُمُّہٗ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ وَّفِصٰلُہٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ۔

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق تاکیدی حکم دیا ہے کہ وہ میرا شکر ادا کرنے کے بعد اپنے والدین کا شکریہ ادا کرے اور ان سے احسان سے پیش آنے کا تاکیدی حکم دیا ہے اور اس کی ماں نے اسے کمزوری کے ایک دور کے بعد کمزوری کے دوسرے دور میں اٹھایا تھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال کے عرصہ میں تھا اور یاد رکھو کہ میری ہی طرف (تجھ کو) لوٹ کر آنا ہوگا۔ (لقمان رکوع ۲)

ان آیات میں ہمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ ہماری ماؤں نے باوجود اپنی سخت تکالیف اور کمزوریوں کے ہمیں پالا پوسا اور اور ہماری احسن رنگ میں تربیت کی۔

بچہ ایام طفولیت کے علاوہ بھی بیمار ہو جاتے تو اس کی ماں ساری ساری رات اس کے سرہانے بیٹھ کر گذار دیتی ہے اور

- - - - - - - - - - - - -

- - - - - - ساری رات اس کی دیکھ بھال کرتی ہے ساری رات اپنے بچے کی صحت و عافیت کے لئے دعاؤں میں گذار دیتی ہے اور اس کو ہر تکلیف سے محفوظ رکھنے کی پوری کوشش کرتی ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے اور اسے یہ بالکل پرواہ ہی نہیں ہوتی کہ میں نے رات جاگ کر گذاری ہے اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ امی وابی) نے فرمایا

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ اُمَّھٰتِکُمْ

کہ جنت تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب محمود مسلم وقف جدید کو مورخہ ۷۲/۱۱/۱۸ بروز سوموار لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ اور حافظ و ناصر ہو۔

مرزا طاہر احمد
ناظم ارشاد

درخواست دعا

خاکسار کے دو بچے (لڑکی بعمر چھ سال اور لڑکا بعمر چار سال) عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی ٹانگیں جسم کا بوجھ نہیں سہارتیں بیماری کے آہستہ آہستہ بڑھتے رہنے کے باعث بچی بالآخر چلنے سے معذور ہو گئی ہے۔ اور بچہ چلتے وقت بہت لڑکھڑانے لگ گیا ہے۔ ان کی اس بیماری سے سارا گھر بہت پریشان ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ رمضان مبارک میں خاکسار کے ان دونوں بچوں کی جلد شفایابی و تندرستی اور خادم دین ہونے کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

(مبارک محمود ارالعنیا فت ربوہ)

زرعی زمین و دیگر جائیداد کی سابقہ سندھ و کراچی کے علاقہ میں خرید و فروخت۔ مقاطعہ و کرایہ نیز تعمیرات وغیرہ کیلئے جلسہ سالانہ کے ایام میں ذیل کے پتہ پر ملاقات فرماویں:۔ راحت منزل مکان نمبر ۱۷-۵ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ دیانت بلڈرز پوسٹ بکس ۳۲ حیدرآباد۔ فون نمبر ۵۲۷

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پچیس روپے نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پندرہ روپے ۱۵/- خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

تحریک جدید کے معاونین خاص میں شمولیت

مندرجہ ذیل دوستوں نے اپنے سابقہ وعدہ جات پر اضافہ کرکے تحریک جدید کے معاونین خاص میں شمولیت فرمائی ہے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے مزید قربانیوں کا پیش خیمہ بنائے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

		سابقہ وعدہ	نیا وعدہ
۱	مکرم چوہدری محمد عالم صاحب باجوہ گلاڈچی ضلع حیدرآباد	۱۴۷/-	۱۰۰۰/-
۲	" بشیر احمد صاحب بنگالی " "	۵۰/-	۱۰۰۰/-
۳	" ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب کوئٹہ	۳۰۴/-	۱۰۰۰/-
۴	" ملک کرم الٰہی صاحب ایڈووکیٹ "	۹۰۰/-	۱۰۰۰/-
۵	" میجر عزیز احمد صاحب کراچی	۹۱۰/-	۱۰۰۰/-
۶	" ملک مبارک احمد صاحب "	۸۲۵/-	۱۰۰۰/-
۷	" میجر محمد نذیر صاحب نجفی "	۶۰۲/-	۱۰۰۰/-

سال ۶۷-۱۹۶۶ء میں سو فیصدی چندہ ادا کرنیوالی مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں مبارکباد

جن مجالس نے سال ۶۷-۱۹۶۶ء میں اپنا بجٹ ۱۰۰ فی صدی ادا کر دیا ہے۔ شعبہ مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ان کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہے۔ نیز ایسی مجالس کے قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ اس سال بھی اپنے اس معیار کو قائم رکھیں اور اس مقصد کے لئے شروع سال سے ہی ایک نئے جوش اور ولولہ سے کام کا آغاز کریں اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت دے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ولادت

برادرم چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف عزیز پور ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۵ نومبر ۱۹۶۶ء کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام سغیر احمد رکھا گیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرماتے ہوئے خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

محمد نواز مومن دفتر الفضل

نصرت رائٹنگ پیڈ
جس پر
الیس اللہ بکاف عبدہٗ
چھپا ہوا ہے
ملنے کا پتہ
نصرت آرٹ پریس ربوہ

قرآنی حقائق بیان کرنے والا
ماہنامہ الفرقان ربوہ
تبلیغی و علمی مجلہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ عیسائی پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے جواب دئے جاتے ہیں۔ غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے۔ جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ہیں
سالانہ چندہ صرف چھ روپے
منیجر ماہنامہ الفرقان ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں
سالانہ چندہ صرف دو ۲ روپے
(مینیجر)

ھوالشافی
اونلی بے بی ٹانک
بچوں کے دست پیچش نزلہ زکام بخار اور دانت نکالنے کے زمانہ میں نیز سوکھے اور کمزور بچوں کے لئے واحد ٹانک آل فاسفیٹ مرکب قیمت ایک شیشی ایک ماہ کے لئے ۲/۷۵۔ ادویہ تین کورس اکٹھے منگوانے پر محصولڈاک معاف۔ ڈاکٹر صاحبان کو خاص رعایت۔ تیار کردہ ڈاکٹر ایس اے مجاہد حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

احباب مشورہ دیں
بفضلہ تعالیٰ سالہا سال کے تجربہ سے ہماری چار خورد کی ادویات برائے بواسیر۔ دمہ۔ درد مفاصل و اعصاب و درد سر نہایت کامیاب ثابت ہوئی ہیں ہر دوا کے چار خوراک کی مکمل کورس کی قیمت -/۱۰ ہے۔
ان ادویات کو پاکستان میں متعارف کرانے اور غیر ممالک کو برآمد کرنے کے سلسلے میں احباب کے تعاون اور مشورہ کی ضرورت ہے۔
جن دوستوں کا مشورہ مفید اور کارآمد ثابت ہوگا ہم انشاء اللہ ان کی خدمت میں مناسب شکرانہ بھی پیش کریں گے اور اصل اجر تو اللہ تعالیٰ ہی دے گا۔
جو دوست غیر ممالک کی فرموں سے آرڈر دلوانے میں ہماری مدد کریں گے ان کو منافع میں سے مناسب حصہ دیا جائیگا۔
★ کیور ریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
★ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

سستے اشتہار
۲/۸ فی ہزار معہ لکھائی چھپائی علاوہ ازیں دیدہ زیب کتابت اور چھپائی کیلئے نور پرنٹنگ ایجنسی چوک نسبت روڈ لاہور کی طرف رجوع کریں

اگر آپ اعصابی کمزوری میں مبتلا ہیں یا آپ کے جسم کے اعضائے رئیسہ میں کمی اور کمزوری آ چکی ہے۔ جسم پر ہر وقت غفلت سستی کا اثر غالب رہتا ہے تو آپ کے لئے امرت بوٹی انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔
سول ایجنٹ ناصر دین میڈیکل اسٹور گولبازار ربوہ۔ قیمت ساٹھ ٹکیہ چار روپیہ

رمضان المبارک کہیں اگر کسی وقت قبض پیدا ہو جائے یا ہاضمہ خراب ہو جائے یا گیس۔ بادی کی شکایت پیدا ہو جائے تو آپ نمک نور ٹکیاں یا پاؤڈر کو فوراً استعمال کریں انشاء اللہ یہ دوا فوری آرام کے لئے مفید ثابت ہوگی۔
سول ایجنٹ ناصر دین میڈیکل اسٹور گولبازار ربوہ قیمت ۵۰ ٹکیہ ایک روپیہ ۵۰ پیسے
شالا نور فارمیسی شکارپور سندھ

قابل فروخت مکان
رقبہ:- دو کنال۔ پانی میٹھا اور نہایت عمدہ مکانیت چھ کشادہ کمرے دو برآمدے ایک گیلری دو غسل خانے۔
خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر گفتگو یا خط و کتابت کریں۔
خلیل الرحمان ابن صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم مکان ۱/۹ دارالصدر غربی الف ربوہ

وقت کی پابند یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس عوام کی اپنی پسند

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سرگودھا تا لاہور	۳-۳۰	۳-۴۵	۵-۳۰	۶-۳۰	۷-۱۵	۸-۰۰	۸-۴۵	۹-۳۰	۱۰-۱۵	۱۱-۱۰	۱۱-۳۰	۱۲-۱۵ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۳۰	۳-۱۵	۴-۱۵	۵-۰۰
لاہور تا سرگودھا	۳-۰۰	۳-۴۰	۵-۳۰	۶-۴۰	۷-۴۰	۸-۱۰	۸-۳۰	۹-۲۰	۱۰-۳۰	۱۱-۰۰	۱۲-۲۰ بعد دوپہر	۱-۰۰	۲-۱۰	۳-۳۰	۴-۱۰	۵-۱۰	۵-۳۰
سرگودھا تا گوجرانوالہ	۴-۱۵	۹-۱۵	۴-۰۰ بعد دوپہر														
گوجرانوالہ تا سرگودھا	۴-۱۵	۴-۱۵	۳-۴۵ بعد دوپہر														

ہمیشہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجیے
آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار خوش اخلاق سٹاف کی خدمات حاصل ہیں
محمد علی ظفر
برائے منیجر

زوجام عشق مشہور و معروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ مکمل کورس -/۲۰ روپے

اعلیٰ اور بے مثل زیورات کا مرکز پاک جیولرز گولبازار ربوہ

سُرمہ خمیرا خاص

آنکھوں کی جملہ بیماریوں کے لئے
بہترین سرمہ
اس سرمہ کی تعریف کرنے کی ضرورت نہیں
ہر کس و ناکس اس کے فوائد سے بخوبی واقف ہے
فی تولہ تین روپے

دوائی فضل الٰہی

جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں
پیدا ہوتی ہوں اس کے استعمال سے
بفضلہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوتا ہے
بارہا تجربہ ہو چکا ہے
قیمت مکمل کورس ۱۶ روپے

ادویہ ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ۔ ربوہ

سرمہ خورشید

لاجواب اور عجوبۂ روزگار سرمہ
یہ سرمہ نہایت درجہ مقوی بصر
ہے، نظر تیز کرتا ہے اور
عینک اتارتا ہے، خارش
پانی ڈھلکا، ککرے موتیا وغیرہ
کا بہترین علاج ہے۔
قیمت:- فی شیشی چھ پیسے ۷۵

نور کاجل

۱/۵
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت کے لئے
بہترین سرمہ، خارش، پانی بہنا، باہمی
ناخنہ، پھل وغیرہ امراض کا بہترین علاج
ہے متعدد جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جوہر جو بچوں
عورتوں مردوں سب کے لئے یکساں مفید ہے
قیمت:-
فی شیشی سوا روپیہ

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

دنیا بھر میں بہترین

رشید چولہے

جو بلحاظ خوبصورتی، پائیداری، تیل کی بچت اور افراط حرارت
بے مثال ہیں اپنے شہر کے ڈیلر سے مقررہ نرخ پر طلب کریں
تیار کنندگان رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ

بے بی ٹانک

بچوں کے سوکھا پن، جسمانی و دماغی کمزوری
دانت نکالنے کی تکالیف، دست
قے بدہضمی اور مٹی کھانے کی عادت کو دور
کرنے کے لئے مجرب اور اکسیر ہے۔ ۳/- اور ۱/۲۵

اکسیر اپھارہ

شفق اور ریسم سے ہونے والا جانوروں کا خطرناک
اور مہلک اپھارہ "اکسیر اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے
پندرہ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے
فی پیکٹ ایک روپیہ درجن پر معقول کمیشن

محمود ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال۔ لاہور،
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۲ اکتوبر ۶۸ء کو خاکسار محمد قطب الدین حیدر کا نکاح ہمراہ منصورہ قریشی دختر حکیم انوار حسین مرحوم خانیوال مکرم جناب مولانا ابو العطاء صاحب نے بعوض مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ رخصتانہ مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۶۸ء کو ہوگا۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور رخصتانہ کی تقریب بخیر و خوبی انجام پائے۔ آمین

خاکسار قطب الدین حیدر
مکان نمبر ۱۶۰ - بلاک ۳ - محلہ ہلاسٹہ گنج۔ ساہیوال

ہر قسم سامان بجلی تیار کیا جاتا ہے

SSi

مثلاً کینسلیڈ سوئچ ہولڈر لاک ٹاپ تھری پن
سرفیس
ساکٹ پورسلین تھری پن ۱۵ ایمپیئر
پلگ ٹاپ تھری پن ۱۵
ڈیلر لاہور، راولپنڈی، پشاور، کراچی، ڈھاکہ۔
شفیع سنز انڈسٹریز سمال انڈسٹری اسٹیٹ سیالکوٹ

باموقعہ رہائشی پلاٹ

ایک باموقعہ رہائشی پلاٹ رقبہ ایک کنال واقعہ محلہ دارالعلوم غربی قابل فروخت ہے پلاٹ ہذا پچاس فٹ چوڑی سڑک پر واقع ہے۔ مسجد محلہ کے قریب ہے پانی میٹھا اور آبادی کے قریب ہے۔ خواہش مند احباب بذریعہ خط وکتابت یا خود مل کر بات کریں۔
(محمد احمد ثاقب محلہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)
[redacted]

پاک ٹاؤن

میں ۶۰ روپے مرلہ سستی زمین بہت اچھا موقع لاہور شیخوپورہ روڈ پر اونچا اور ہموار رقبہ فیکٹریوں کے نزدیک پاک ٹاؤن سکیم نمبر ا میں پیمائش شدہ رہائشی پلاٹ خریدیں، سہولتیں: جامع مسجد، پارک، ہسپتال، ڈاک خانہ، بجلی، سوئی گیس، مجوزہ سکول اور منی بس روٹ نمبر ۲ وغیرہ خوبصورت کشادہ سڑکیں، نیز ہر قسم کی سہولتیں موجود ہیں۔
املاک کارپوریشن قلعہ لچھمن سنگھ ۴۴ راوی روڈ۔ لاہور

درخواست دعا۔ میرے بھتیجا اچھو بھی کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (ایم ایس اختر ربوہ)

خلیل پولٹری فارم ربوہ

سے وائٹ لیگ ہارن کی جدید ترین نسل کے بچے نکالنے والے انڈے اور یک روزہ چوزہ حاصل کریں ان مرغیوں کی سالانہ اوسط ۲۵۰ انڈے سے زائد ہے
ریٹ انڈے ۶/- روپے درجن اور یک روزہ چوزے ۱۸ روپے درجن - مینیجر

لائل پور

میں اپنی نوعیت کی واحد دکان ہے جہاں سے آپ کو ہر قسم کا صوفہ کلاتھ، پردہ کلاتھ، سیٹ لبنر، قرشی دریاں کھیس تو لئے جائے نماز وغیرہ ہول سیل مل سکتے ہیں۔
وسیم اپہولسٹری ہاؤس
چوک گھنٹہ گھر - امین پور بازار۔ لائل پور۔

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے
مینیجر

قابل اعتماد سروس

سرگودہا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں
مینیجر

حب اطہرا رجسٹرڈ مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوائی فی تولہ ۲ روپے مکمل کورس التولہ ۲۰ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / بالمقابل ایوان محمود ربوہ

گزشتہ دو ہفتوں کی اہم جماعتی خبریں

۱۴ نبوت تا ۲۸ نبوت ۱۳۴۷ ہش

۱۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو کمر اور ٹانگ کے جوڑ میں عضلہ کے کھچاؤ کی وجہ سے درد کی تکلیف رہی جس کی وجہ سے حضور گزشتہ ہفتہ کے دوران عام ملاقاتیں نہیں فرما سکے۔ اب حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید ضعف اور سردرد کی تکلیف کی وجہ سے بالعموم بہت ناساز رہی۔ گو درمیان میں افاقہ بھی ہوتا رہا۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

۳۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلےٰ تحریک جدید مشرق بعید کا نہایت کامیاب دورہ کرنے کے بعد ۱۶ نبوت ۱۳۴۷ ہش ساڑھے آٹھ بجے شب ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے سرگودھا جانے والی بڑی سڑک پر لاریوں کے اڈہ کے قریب جمع ہو کر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کا نہایت پرتپاک خیرمقدم کیا۔ آپ بنکاک سے ڈھاکہ ہوتے ہوئے اسی روز پونے چھ بجے شام بذریعہ ہوائی جہاز لاہور پہنچے تھے۔ اور وہاں سے بذریعہ موٹر کار ساڑھے آٹھ بجے شب ربوہ تشریف لائے۔

آپ مشرق بعید کے دورہ پر ۹ اخاء کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ آپ نے اس عرصہ میں بنکاک، کوالالمپور، سنگاپور، انڈونیشیا، منیلا، ٹوکیو، اور ہانگ کانگ کا دورہ فرمایا۔ اس طویل اور نہایت مصروف دورے میں آپ نے مختلف ممالک کی جماعت ہائے احمدیہ کو ان کی اہم ذمہ داریوں اور ان کی کماحقہٗ ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ وہاں کے احباب جماعت اور اسلام کا درد رکھنے والی اہم شخصیتوں سے وسیع پیمانہ پر ملاقاتیں کیں، نیز بعض نئے تبلیغی مشن قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترم صاحبزادہ صاحب کے اس وسیع تبلیغی دورے کے اشاعت اسلام اور اس کے روز افزوں استحکام کے حق میں عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

۴۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ سلمہا اہلیہ مکرم شاہد احمد خان صاحب پاشا سلمہ کو ۲۴ ماہ نبوت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۶۸ء بروز اتوار ۴ بجے علی الصبح دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا نواسہ اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا پوتا ہے۔ حضور نے عامر احمد طارق نام رکھا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرما کر دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور اسے اپنے فضل سے والدین، خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

۵۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ۱۵ نبوت کو علالت طبع کے باعث نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہ لا سکے۔ حضور کی زیر ہدایت محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جمعہ پڑھائی۔ آپ نے رمضان المبارک کی عظیم الشان برکات پر خطبہ پڑھا۔ اگلے ہفتہ ۲۲ نبوت کو ہر چند کہ حضور کی طبیعت ناساز تھی۔ تاہم حضور نے مسجد مبارک میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں رمضان المبارک کی عظیم الشان برکات واضح فرما کر ان برکات سے متمتع ہونے کے طریق پر روشنی ڈالی۔ خطبہ کے بعد جمعہ کی نماز حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔

۶۔ ۲۱ نبوت کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجلس ارشاد کا اجلاس منعقد ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ علالت کے باعث اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف نہیں لا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں صدارت کے فرائض محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ادا کئے اجلاس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مکرم چوہدری خالد سیف اللہ صاحب نائب مبلغ مشرقی افریقہ، مکرم مولوی محمد منور صاحب سابق مبلغ نائیجیریا مکرم شیخ نصیر الدین صاحب ایم اے نے علی الترتیب (۱) دنیا کی عمر (۲) اشاعت اسلام کے ذرائع (۳) اور قرآنی پیشگوئی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کے موضوعات پر ٹھوس اور پُرمغز مقالے پڑھے۔

۷۔ مبلغ سیرالیون مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب وہاں کئی سال تک فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ۲۰ نبوت کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کا استقبال کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرکز سلسلہ میں اُن کا واپس آنا مبارک کرے اور انہیں بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۸۔ (الف) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی اور مخلص صحابی حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ۱۹ نبوت ۱۳۴۷ ہش بعمر قریباً ۸۶ سال کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ ۲۰ نومبر کی شام کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ لایا گیا۔ ۲۱ نبوت کو سوا نو بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ مرحوم کی نعش کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

(ب) محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن اور مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ کے والد محترم شیخ محمد دین صاحب ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ ۲۰۔ ۲۱ نبوت کی درمیانی رات اڑھائی بجے بعمر قریباً ۸۰ سال ربوہ میں وفات پا گئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ ۲۱ نبوت کو ساڑھے چار بجے شام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ مرحوم کی نعش کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب ہر دو مرحوم بزرگوں کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

دعائے خاص کی تحریک (بقیہ صفحہ اول)

کے لحاظ سے ابھی چند دن خطرہ کے ہیں۔

عزیز جعفر احمد خان بہت سعید اور نیک فطرت بچہ ہے اور اس نے گزشتہ انیس سال کا عرصہ بہت تکلیف اور کرب کی حالت میں گزارا ہے۔ میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیگر بزرگوں اور جملہ بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ رمضان کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے عزیز سلمہ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی خوشیوں سے معمور عمر دراز سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

فوجی بھرتی

مورخہ ۳۰ نومبر ۶۸ء بروز ہفتہ بوقت دس بجے ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔